

سلسلہ خطبات جمعہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط و ترتیب: مولانا حافظ سلمان الحق حقانی

مقام مصطفیٰ ﷺ برتر از مقام مسیحا

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (التوبة: ۱۲۸)
لوگو! تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو تم ہی میں سے ہے جس کو تمہاری ہر تکلیف بہت گراں
معلوم ہوتی ہے جسے تمہاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے جو مومنوں کیلئے انتہائی شفیق ہے نہایت
مہربان ہے۔

وقال النبی ﷺ ان الله اصطفیٰ من ولد ابراهيم اسماعیلؑ واصطفیٰ من ولد
اسماعيل بنی کنانہ واصطفیٰ من بنی کنانہ قریشاً واصطفیٰ من قریش بنی
هاشم واصطفیٰ من بنی هاشم (رواہ ترمذی)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں سے بنی اسماعیل
کو منتخب کیا اور بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو اور کنانہ میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم
کو اور بنی ہاشم میں مجھ کو۔

سب کا ملجأ و مأویٰ

محترم دوستو! گذشتہ کئی جمعوں سے میں آپ کے سامنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و شمائل
اوصاف و کمالات بیان کرتا ہوا آ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل اتنے زیادہ ہیں کہ دنیا کے
خطیب، واعظین اور مقرر ختم ہو جائیں گے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضائل و کمالات ختم نہ ہو سکیں گے
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر وصف اور ہر ادا پر لاکھوں کتابیں لکھی گئی لیکن پھر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے کسی بھی ادا کو مکمل حقہ بیان نہ کیا جاسکا میں نے جو آیت اور حدیث آپ کے سامنے ذکر کی اسکی روشنی

میں چند گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں آیت شریف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ پیغمبر تمہاری ہی جنس سے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں لیکن ابن عباسؓ سے ایک معنی یہ بھی منقول ہے کہ یہ قرأت من انفسکم ہے یعنی بفتح الفاء ہے تو پھر بناء برائیں قرأت معنی آیت کا یہ ہوا ای من اشرافکم وافضلکم

انتخاب سرور کائنات

یعنی تم میں سب سے شریف اور سب سے افضل ترین لوگوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث کیا گیا، جب بھی اللہ نے مخلوقات کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین گروہ میں شامل کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے لیس فی آبائی من لدن آدم سفاح کلہا نکاح قاضی عیاضؒ اپنے کتاب الشفاء میں فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے میرے آباء واجداد میں بغیر نکاح کے کوئی عورت نہیں گذری حضرت آدمؑ سے لیکر میرے والدین تک، یعنی سفاح اور زنا جاہلیت کی کوئی تھیں مجھ کو نہیں پہنچی یعنی دور جاہلیت میں جو بے احتیاطی ہوا کرتی تھی میرے آباء وامہات اس سے منزہ ہیں، پس میرے نسب میں اسکی کوئی مثال نہیں فانا خیر کم نفسا وخیر کم نسباً پس میں تم میں سے باعتبار ذات اور باعتبار نسب بہتر ہوں

طبری میں حافظ محمد بن جریرؒ نے عبد اللہ بن عمرؓ کی واسطے سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں:

عن ابن عمر انه عليه السلام قال ان الله عز وجل اختار خلقه فاختر منهم بنى آدم ثم اختار بنى آدم منهم العرب ثم اختار العرب فاختر منهم قريشاً ثم اختار قريشاً فاختر منهم بنى هاشم ثم اختار بنى هاشم فاخترانى منهم فلم ازل خياراً من خيار الا من احب العرب فبحبى احبهم ومن ابغض العرب فبعضى ابغضهم

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے اچھے گروہ میں بنایا یعنی انسان پھر انسان میں دو فرقے پیدا کئے عرب و عجم تو مجھ کو اچھے فرقے یعنی عرب میں پیدا فرمایا پھر عرب میں کئی قبیلے بنائے اور مجھ کو سب سے اچھے قبیلے یعنی قریش میں پیدا فرمایا پھر قریش میں کئی خاندان بنائے تو مجھ کو سب سے اچھے خاندان یعنی بنی ہاشم میں پیدا فرمایا پس میں ہمیشہ بہترین گروہ میں آتا ہوں خبردار جو لوگ عرب سے محبت رکھتے ہیں وہ میرے ہی وجہ سے اور جو لوگ بغض و دشمنی رکھتے ہیں وہ بھی میرے ہی وجہ سے۔

خیر الخلاق

اس حدیث میں آپ لوگوں نے سنا کہ آپ دنیا کے بہترین نسب اور افضل ترین حسب میں سے تشریف لائے ہیں ابن الکلی بہت بڑے علماء میں سے ہیں فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۵۰۰ امہات کو جمع کیا ہے جو سب کی سب نکاح ہو چکی تھیں لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین نسب میں تشریف لائے افضل ترین جگہ خیر بقاع الارض یعنی مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور سب سے بہترین جگہ کو ہجرت فرمائی جسکو حدیثوں میں طیبہ کہا گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین ازمہ میں مبعوث ہوئے خیر القرون قرنی بہترین زمانے میرا ہے چنانچہ حدیث مبارک میں آتا ہے:

عن خالد بن معدان ان من اصحاب رسول الله ﷺ قالوا يا رسول الله ﷺ اخبرنا عن نفسك فقال نعم انا دعوت ابى ابراهيم (يعنى قوله وابعث فيهم رسولا من انفسهم) وبشرنى عيسى ورأت امى حين حملت بى انه خرج منها نوراً اضاء له قصور بصرى من ارض شام..... الخ
خالد بن معدانؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں اپنے بارے میں خبر دیجئے کہ آپ کا مرتبہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں میں اپنے باپ حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہوں یعنی اسکی یہ دعا (اے رب ان میں سے ایک رسول بھیج.....) اور بشارت دی میرے بارے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اور میری ماں نے دوران حمل خواب دیکھا کہ مجھ سے ایک روشنی نکلی۔ جس سے شہر بصری (جو شام کا علاقہ) کے محلات آپ کو نظر آئے۔

آگے طویل حدیث ہے پھر آپ نے فرمایا بس جب مجھے بنی سعد قبیلہ میں دودھ پلاتے لے گئے تو ایک دن میں اپنے رضاعی بھائی عبداللہ کے ساتھ آبادی کے باہر مویشی چرا رہا تھا کہ دو بندے سفید کپڑے پہنے آ موجود ہوئے جن کے ہاتھوں میں سونے کا طشت تھا جو برف سے بھرا ہوا تھا، ان دونوں نے مجھے پکڑا اور پھر میرا پیٹ چاک کر کے میرے دل کو نکالا اس کو پھاڑ کر اس سے کالا منجمد خون باہر پھینک کر پھر میرے دل کو برف سے دھویا۔

ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے پھر ان دونوں میں سے ایک نے کوئی چیز اٹھا کر لائی جو مہربوت تھی جسے دیکھ کر انھیں حیرہ حیرہ ہو جاتی تھی اور میرے قلب پر مہر لگا کر ایمان اور حکمت سے بھر دیا

اور اپنے جگہ پر رکھ دیا اور دوسرے نے میرے چھاتی پر ہاتھ پھیرا تو اس وقت وہ زخم ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔
 ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جبرائیلؑ نے فرمایا قلب و کعبہ ای شدید فیہ عینان تبصران اذنان سمعتان یعنی بہت زیادہ مضبوط دل ہے جسمیں دو آنکھیں دیکھنے والے اور دو کان سننے والے ہیں اس کے بعد ایک نے دوسرے سے فرمایا: زنة بعشرة من امته فوز ننی بهم فوزنتهم
 اس کو اپنی امت کے دس بندوں سے تولو، تو مجھے تولو گیا یہاں تک کہ میں ان دس پر بھاری رہا دوبارہ کہاتم قال زنة بمائة من امته اپنی امت کی سو بندوں سے تولو فوزنی فوزنتهم جب مجھے سو آدمیوں کیساتھ تولو گیا، تو ان سے پر بھاری رہاتم قال زنة بالف من امته فوزتی بهم فوزنتهم اس کے بعد فرمایا اپنی امت کے ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ تولو گیا تو ان سے پر بھاری رہا پھر فرمایا دعہ عنك فلوزنتہ بامته لوزنها ان کو چھوڑ دو اگر ان کو پورے امت کے ساتھ تولو جائے تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھاری ہوں گے ایک اور روایت میں ہے۔

ثم ضمنونی الیٰ صدورهم وقبلورأسی وین عینی ثم قالوا یا حبیب لم ترع انک لو تدری ما یراد بک عن الخیر لقرت عیناک..... الخ
 پس ان سب نے مجھے اپنے اپنے سینوں سے لگایا اور مجھ کو سر اور ماتھے پر چوما اور فرمایا اے حبیب ڈرو مت اگر تجھے پتہ لگ جائے کہ اللہ نے آپ کے ساتھ خیر کا جو ارادہ کیا ہے (جس کا کوئی انسان یا فرشتے کیلئے تصور کرنا بھی ممکن نہیں، تو تیری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں)

حضرت آدمؑ کا وسیلہ

ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام جب بھولے سے گندم کا دانہ کھا کر جنت سے نکالے گئے تو کتابوں میں لکھا ہے کہ تین سو سال تک آپ اپنے خطا پر روتے رہے تب اس نے بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معافی مانگی اور توبہ کا خواستگار ہوا حضرت آدمؑ نے فرمایا:

اللهم بحق محمد اغفر لی خطیئتی وفي رواية وتقبل توبتی فقال له الله من این عرفت محمداً قال رأیت فی کل موضع من الجنة مكتوباً لا اله الا الله محمد رسول الله ویروی محمد عبدی ورسولی فعلمت انه اکرم خلقك عليك فتاب علیه غفرله۔

حضرت آدمؑ نے بارگاہ الہی میں عرض کیا اے پروردگار میں آپ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

واسطے درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما اور دوسری روایت میں ہے میری توبہ قبول فرمایا اس سے اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم تم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے پہچانا حضرت آدمؑ نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح پہچانا کہ جنت کے ایک جگہ پر یہ لکھا ہوا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ایک روایت میں یوں ارشاد ہے کہ محمد میرا بندہ اور رسول ہے پس میں سمجھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو تمام مخلوق سے زیادہ پیارا اور عزیز ہے۔ اسی طرح ایک دوسری روایت میں ارشاد ہے کہ:

فقال آدم لما خلقتني رفعت رأسي إلى عرشك فاذا فيه مكتوب لا اله الا الله محمد رسول الله فعلمت انه ليس احد اعظم قدرا عندك ممن جعلت اسمه مع اسمك فاوحى الله اليه وعزتي وجلالي انه لاخر النبيين من ذريتك ولو لا ما خلقتك (شفاء: ۱۱۳)

حضرت آدم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے میرے رب جب تو نے مجھے پیدا فرمایا تو میں نے سر اٹھایا تو عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سو میں نے معلوم کر لیا کہ آپ نے اپنے نام کے ساتھ ایسے ہی شخص کا نام ملایا ہوگا جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وحی فرمائی اور فرمایا کہ میری عزت و جلال کی قسم محمد آخر النبیین ہیں آپ کی اولاد میں اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود مسعود کو پیدا نہ کرتا تو میں تجھ کو بھی پیدا نہ کرتا۔

محترم دوستو! یہ ہے آپ کی شان عظیم جس کی واسطے سے آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر معاف کر دیا۔ ابو نعیم اور طبرانی نے ایک روایت ذکر کی ہے:

مقام مصطفیٰ برتر

عن عائشه عن النبي ﷺ عن جبرائيل قال قلبت مشارق الارض ومغاربها فلم ار رجلاً افضل من محمد ولم ار من بنى اب افضل من بنى هاشم ترجمہ: حضرت عائشہؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے تمام مشارق و مغارب میں پھرا ہوں سو میں نے کوئی شخص محمد سے افضل نہیں دیکھا اور نہ کوئی خاندان بنو ہاشم سے افضل دیکھا۔